



سوال

(147) ہندو کے ہاتھ سے کھانا کھو کر صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان سال میں ایک مرتبہ اللہ کے نام پر غریبوں اور محتاجوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان فرق نہ کر کے شاہی راستوں پر بٹھلانا اور ہتوں میں کھانا کھلوانا ہے۔ مذکورہ کھانا ایک ہندو سے تیار کروانا ہے۔ ایسا کھانا کھلوانا شرع میں جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید اور حدیث شریف سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ زرہ جتنا بھی نیک کام ضائع نہیں جاتا حدیث میں فرمایا۔ فی کل کبدر طب اجر یعنی ہر ایک جاندار کو آرام پہنچانے میں ثواب ہے۔ انسان کو سب جانداروں سے افضل ہے۔ خواہ کسی دین اور مذہب کا ہو آپ ﷺ کفار اور مشرکین کو بھی کھانا کھلایا کرتے تھے۔ بس اس نیت سے صورت مرقومہ میں کھانا کھلانا کار ثواب اور صدقہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 275

محدث فتویٰ